ولنریبل ورکرز پروجیکٹ کی پہلی رپورٹ کی ایگزیکٹو سمری: سماعتی نشستیں

پس منظر

14 اکتوبر 2009، کو صدر اوبامہ نے ایگزیکٹوآرڈر 13515 کے ذریعے وائیٹ ہاؤس انیشیٹو آن ایشین امریکن اینڈ پیسیفک آئلینڈرز (WHIAAPI) کو قائم کیا تھا- WHIAAPI ایشین امیریکن اینڈ پیسیفک آئلینڈرز (AAPI) کمیونیٹیوں کے معیارِ زندگی میں بہتری لانے ، ان کے لئے مواقع پیدا کرنے اور ان وفاقی پروگراموں تک ان کی رسائی کو بہتر بناتی ہے جہاں AAPIs کو کم خدمات فراہم کی جاتی ہیں-2014 میں امریکی محکمہ ہائے جسٹس اینڈ لیبر، ایکوئل اوپرٹونیٹی کمیشن اور نیشنل لیبر ریلیشنس بورڈ نے ولنریبل ورکرز پروجیکٹ کو شروع کیا تھا-WHIAAPI کی معاونت سے پروجیکٹ کوشاں ہے کہ : 1) زیادہ خطرے اور کم اجرت والی صنعتوں میں AAPI کی افرادی قوت کو درپیش چیلنجوں کے بارے میں معلومات جمع کرے؛ 2) AAPI کی کمیونیٹیوں کو وفاقی ملازمت اور مزدوری کے حقوق کے بارے میں آگاہی دے؛ اور 3) نشستوں سے حاصل شدہ معلومات کو استعمال کرتے ہوئے ایجنسیوں تک کمزور کارکنان کی رسائی میں بہتری لائے- یہ منصوبہ اس پر بھی زور دیتا ہے کہ سرکاری خدمات تک رسائی کے حصول کے لیے "کوئی غلط دروازہ نہیں ہے": ایک کارکن جو کسی بھی وفاقی ایجنسی سے رابطہ کرتا ہے یہ ضروری ہے کہ اس کو اس کے ثقافتی لحاظ سے موزوں خدمات فراہم کی جائیں اور اگر ضروری ہو تو اس کو موزوں ایجنسی کی جانب بھیجا جائے-

AAPI کارکنان کا مجموعی ڈیٹا ملازمت کی اونچی شرح اور اوسط سے زیادہ اجرت دکھا تا ہے، تاہم خود AAPI کمیونیٹیوں کے درمیان بے روزگاری، ملازمتوں میں امتیازی سلوک، غربت کی شرح اور زبان کی مہارت کے تعلق سے نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر مجموعی طور پر AAPI میں غربت کی شرح 13.2 فیصد ہے، تاہم بعض AAPI کمیونیٹیوں میں غربت اس شرح سے دوگنی ہے[1]۔ اس کے علاوہ ایک گیلپ پول میں بتایا گیا کہ تقریباً ایک تہائی AAPIs کی سروے کردہ رپورٹوں میں ملازمتوں میں امتیازی سلوک کے واقعات کی اطلاع دی گئی تھی جو کسی بھی نسلی گروہ میں سب سے زیادہ ہے[2]۔

سماعتی نشستیں

اگست 2014 سے جون 2015 تک ایجنسیوں نے پورے ملک میں چھ سماعتی نشستوں کا انعقاد کیا، اس میں ان علاقوں پر توجہ مرکوز رکھی گئی جہاں AAPI کارکنوں کی تعداد بہت زیادہ ہے: نیویارک سٹی، ہیوسٹن، لاس اینجلس، واشنٹنگ ڈی سی،مینی آپلس/سینٹ پال اور جرسی سٹی۔ مقامی مندوبین کی معاونت اور بعض مقامات پر ترجمانوں کی خدمات کے ذریعے وفاقی ایجنسی کے نمائندوں نے AAPI کارکنان کے مختلف گروہوں سے رُوبرُو ملاقاتیں کیں۔ سماعتی نشستوں میں کئی AAPI کمیونیٹیوں کے کارکنان شامل تھے، بشمول مشرقی ایشیائی، جنوبی ایشیائی، جنوب مشرقی ایشیائی اور پیسفیک آئیلینڈرز کے گروہ -

سماعتی نشستوں کی ابتدا ہر ایجنسی کی جانب سے ایک مختصر پریزینٹیشن سے ہوئی، جس کے دوران حکومتی نمائندوں نے اپنی اپنی ایجنسیوں تک AAPI کارکنان کی زیادہ سے زیادہ رسائی کے عزم اور ثقافتی طور پر مناسب ایجنسی کے نمائندوں کے ذریعے AAPI کمیونیٹیوں کے ساتھ شمولیت پر زور دیا۔

---

[1] 2012 امریکی کمیونٹی سروے http://factfinder.census.gov
[2] https://www.whitehouse.gov/administration/eop/aapi/data/critical-issues

اس کے بعد شرکاء کو موقع دیا گیا کہ وہ ایجنسی کے نمائندوں سے سوالات کریں اور اپنے خدشات کا اظہار کریں۔ سماعتی نشستوں میں حاضرین نے ملازمت اور مزدوری کے مسائل کی اطلاع دینے اور ان کو حل کرنے میںAAPIکے کارکنان کو درپیش چیلنجوں پر بحث مباحثہ کیا ، بشمول:

1. اس پر عدم اعتماد اور شک کہ خدشات کو دور کرنے کے لیے حکومت ثقافتی طور پر مناسب اور بروقت مدد فراہم کرے گی (بشمول زبان کے وسائل)؛
2. علیحدگی اور ملازمت کے محدود مواقع، بعض اوقات ہجرت کی کیفیت کے باعث؛
3. اپنے حقوق کے بارے میں کم معلومات کے باعث کمزوری اور استحصال؛
4. آجروں کے علاوہ اپنی کمیونٹیوں کی جانب سے انتقام کا خوف؛ اور
5. شکایات درج کرانے میں ناکامی، بشمول: کس ایجنسی کا رخ کیا جایا جائے اس کے بارے میں بے خبری، پیچیدہ ہدایات اور وفاقی ایجنسیوں سے شکایات کے ازالے کے لیے طویل وقت کا انتظار۔

سفارشات اور عزم

ولنریبل ورکرز پروجیکٹ کے سماعتی سیشنوں کے بعد، ایجنسیوں نے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل شروع کردیا ہے:

1) ان کی وفاقی ملازمت اور مزدوری کے حقوق کی پیروی کرنے اور ان کو سمجھنےمیں فریادی کی معاونت کے لیے زبان کی رسائی میں توسیع؛
2) ملازمت اور مزدوری کی شکایات درج کروانے اور ملازمت اور مزدوری کے معاملات کے تعلق سے مستند حوالوں کی یقین دہانی کے لیے "کوئی غلط دروازہ نہیں ہے" کے طریقہ کار کو مستحکم کرنا۔
3) کارکنان کے ساتھ ان کی شکایات کی کیفیت کے حوالے سے ابلاغ کو بہتر بنانا؛
4) کمزور کارکنان کو یہ واضح پیغام دینا کہ ان کی ہجرت کی کیفیت چاہے کوئی بھی ہو ان کی ملازمت اور مزدوری کے حقوق کو تحفظ حاصل ہے؛
5) AAPI کی زبانوں میں U اور T ویزا،ڈیفرڈ اسٹیٹس اور پیرول کے بارے معلومات کا ترجمہ کرنا؛
6) ریاستی اور علاقائی ایجنسیوں کے ساتھ تعاون میں اضافہ کرنا؛
7) AAPI کمیونٹیوں کو ہدف بناتے ہوئےکارکنان کے حقوق کے حوالے سے معلومات اور وسائل کی زیادہ موّثر تقسیم؛ اور
8) مزدوری اور ملازمت کے مسائل کے تعلق سے AAPI کمیونیٹیوں کی شمولیت، پہنچ اور پیروی جاری رکھنے کا وفاقی ایجنسی کا عزم۔

WHIAAPI اور ولنریبل ورکرز پروجیکٹ کے ارکان ان سفارشات پر عملدرآمد کے لیے خصوصی اقدامات کر رہے ہیں۔ انٹرایجنسی ولنریبل ورکرز پروجیکٹ ملک بھر میں موجود AAPI کمیونٹیوں کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے ہر وفاقی ایجنسی کی کارکردگی میں سیکھے گئے اسباق، بہترین عملوں اور نئے اقدامات کو شامل کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

17 صفحات پر مشتمل مکمل رپورٹ انگریز ی میں ملاحظہ کرنے کے لئے براہِ مہربانی دیکھیں:

http://www.dol.gov/_sec/media/reports/20150514-AAPI.pdf